روزنامہ (ٹیلیفون نمبر 047-6213029) FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 10 نومبر 2011ء 13 ذی الحج 1432 ہجری 10 نبوت 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 253

مالی پاکیزگی

توان کے مالوں میں سے صدقہ قبول کرلیا کر،اس ذریعہ سے تو انہیں پاک کرے گا نیز ان کا تزکیہ کرے گا اوران کے لئے دعا کیا کر یقیناً تیری دعاان کے لئے سکینت کا موجب ہوگی اوراللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ (سورۃ التوبۃ آیت 103)

جبکہ سب سے بڑھ کر متقی اس سے ضرور بچایا جائے گا۔ جو اپنا مال دیتا ہے پاکیزگی چاہتے ہوئے۔ (سورۃ اللیل آیات 19,18)

تحریک جدید کے 78 ویں نئے سال کا اعلان،افراد جماعت کا اخلاص ووفا کے ساتھ مالی قربانی میں جوش وجذبہ کا تذکرہ

تحریک جدید کی مالی قربانی میں پاکستان پہلے، امریکہ دوسرے اور جرمنی تیسرے نمبر پر رہا

تمام دنیا خصوصاً یورپ کے احمدی مالی بحران کے پیش نظر کچھ خشک راشن گھروں میں جمع رکھیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 4/نومبر 2011ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 نومبر 2011ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر نشر کیا گیا۔حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے، یہی خدا کا مقصد ہے جس کیلئے میں دنیا میں بھیجا گیا ہوں۔ سوتم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے۔حضور انور نے فرمایا کہ جب تک ہم اس کیلئے کوشش کرتے رہیں گے ہم یہ ترقیاں دیکھتے رہیں گے جو اللہ تعالیٰ نے جماعت کیلئے مقدر کی ہیں۔ اگر اس مقصد کے حصول کیلئے دعاؤں کی طرف توجہ رہی تو ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم ترقی کے نظارے دیکھتے چلے جائیں گے۔فرمایا کہ جب بھی جماعت کو اس مقصد کے حصول کیلئے توجہ دلائی، اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت نے لبیک کہا۔گزشتہ جمعے جب میں نے نفلی روزوں اور دعاؤں کی طرف توجہ دلائی تو بے انتہا شوق سے جماعت نے اس طرف توجہ دی اور لبیک کہا، اگر مالی قربانیوں کی طرف توجہ دلائی تو مالی قربانی میں بڑھ گئے۔حضور انور نے تحریک جدید کی اغراض بیان کرتے ہوئے ان اغراض کی تکمیل کیلئے مالی قربانی کی ضرورت پر زور دیا اور فرمایا کہ اللہ کے فضل سے جماعت ہمیشہ پہلے سے بڑھ کر مالی قربانی کرتی ہے۔حضور انور نے تحریک جدید کے آغاز کی تاریخ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جب حضرت مصلح موعود نے حضرت مسیح موعود کے اس پیغام کو جس کو لے کر آپ آئے تھے، دنیا کے کونے کونے میں پھیلانے اور پہنچانے کیلئے مالی تحریک کی تو ایک والہانہ لبیک کا نظارہ دنیا نے دیکھا اور اس کی برکت سے آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے 200 ممالک میں جماعت احمدیہ کا قیام ہو چکا ہے۔حضور انور نے فرانس میں شائع ہونے والے ایک رسالے کا ذکر کیا جس نے پھر آنحضرت ﷺ کی شان میں ایک خبیثانہ حرکت کی ہے۔حضور انور نے اس حرکت کے خلاف قانون کے اندر رہتے ہوئے پرامن احتجاج کرنے کی تلقین فرمائی۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود کی اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے جماعت کے بچوں،عورتوں اور مردوں نے قربانیوں کی مثالیں قائم کیں اور آج ہم ان قربانیوں کے نتیجے میں دنیا میں تحریک جدید کے پھل لگے ہوئے دیکھ رہے ہیں بلکہ دنیا میں احمدیت کے پھلدار درخت بلکہ پھلوں سے لدے ہوئے درخت لگے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ جہاں دیگر مالی تحریکات میں جماعت کے افراد قربانی کر رہے ہیں وہاں تحریک جدید میں بھی غیر معمولی قربانیاں ہیں،حضرت مسیح موعود کے یہ الفاظ یاد آجاتے ہیں کہ جماعت کا اخلاص ومحبت اور جوش ایمان دیکھ کر خود ہمیں تعجب اور حیرت ہوتی ہے۔حضور انور نے دنیا میں مالی بحران کا ذکر کرتے ہوئے احمدیوں کو ہر وقت کچھ دنوں کی جنس اور خشک راشن گھروں میں جمع رکھنے کی طرف بھی توجہ دلائی۔حضور انور نے احباب جماعت کے اخلاص ووفا کے اظہار کے ضمن میں ان کا جوش وجذبہ کے ساتھ مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے اور اس کے نتیجے میں حاصل ہونے والی برکتوں پر مشتمل احباب جماعت کے واقعات بیان فرمائے۔

حضور انور نے تحریک جدید کے 78 ویں نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس نئے سال کو بھی بے شمار برکتوں اور پھلوں سے نوازے۔حضور انور نے گزشتہ سال کے کوائف بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ 31/اکتوبر کو تحریک جدید کا 77 واں سال ختم ہوا اور رپورٹس کے مطابق تحریک جدید کے مالی نظام میں وصولی گزشتہ وصولی کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے 11 لاکھ 62 ہزار پونڈ زیادہ ہے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاکستان نے سخت معاشی حالات کے باوجود مالی قربانی میں پہلے نمبر کا معیار قائم رکھا ہے، دوسرے پر امریکہ، تیسرے نمبر پر جرمنی اور چوتھے نمبر پر برطانیہ رہا۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال ایک لاکھ 9 ہزار نئے چندہ دینے والے شامل ہوئے۔ مجموعی وصولی کے لحاظ سے افریقن جماعتوں میں پہلے نمبر پر گھانا، اس کے بعد ماریشس اور پھر نائیجیریا ہے۔ پاکستان کی اندرونی جماعتوں میں اول لاہور، دوم ربوہ اور سوم کراچی ہے۔اسی طرح حضور انور نے پاکستان کی شہری جماعتوں اور اضلاع کا جائزہ پیش کیا۔حضور انور نے بعض دوسرے ممالک کی اندرونی جماعتوں کا بھی جائزہ پیش کیا۔حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے یہ مبارک کرے اور آئندہ بھی پہلے سے بڑھ کر قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے۔ ان سب کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آخر پر حضور انور نے مکرم مسعود احمد خان دہلوی صاحب سابق ایڈیٹر روزنامہ الفضل کی وفات پر ان کی جماعتی خدمات کا تذکرہ اور ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد مرحوم کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

جو کچھ ملنا ہے قرآن کریم کی برکت سے ملنا ہے

قرآں کتابِ رحماں سکھلائے راہِ عرفان
جو اس کے پڑھنے والے ان پر خدا کے فیضان

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

’’ہر احمدی اپنا جائزہ لے اور دیکھے کہ وہ حقیقت میں قرآن کو عزت دیتا ہے کیونکہ وہی عزت پائے گا جو قرآن کو عزت دے گا اور قرآن کو عزت دینا یہی ہے کہ اس کے سب حکموں پر عمل کیا جائے۔ پس ہر احمدی کو اس بات کی فکر کرنی چاہیے کہ وہ خود بھی اور اس کے بیوی بچے بھی قرآن کریم پڑھنے اور اس کی تلاوت کرنے کی طرف توجہ دیں۔اس کا ترجمہ پڑھیں اور حضرت مسیح موعود کی تفسیر پڑھیں۔یاد رکھنا چاہیے کہ ہمیں جو کچھ ملنا ہے قرآن کریم کی برکت سے ملنا ہے اور برکت اس کے احکام پر عمل کرنے میں ہے۔‘‘

(خطبات مسرور، جلد 2، صفحہ 687)

(ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی)

احمدی کا اعزاز

مکرم کرامت اللہ صاحب نائب امیر ضلع وناظم مجلس انصاراللہ ضلع سانگھڑ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 5/اکتوبر 2011ء کو انٹرنیشنل ٹیچر ڈے کے موقع پر جناب پیر مظہر الحق وزیر تعلیم سندھ نے صوبہ سندھ کے 24 اضلاع کے سکولز و کالجز کے اساتذہ میں Best Teacher ایوارڈز تقسیم کئے۔اس موقع پر خاکسار کو بھی اس ایوارڈ سے نوازا گیا۔ خاکسار بطور اسسٹنٹ پروفیسر فزکس گورنمنٹ ڈگری کالج سانگھڑ کام کر رہا ہے۔ احباب جماعت سے اس اعزاز کے مبارک اور مزید کامیابیوں کے پیش خیمہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

14 نومبر 2011ء

12:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12:30 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:35 am	ریئل ٹاک
2:40 am	پرکشش کینیڈا
3:10 am	خدام الاحمدیہ اجتماع
4:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 11 نومبر 2011ء
5:30 am	رفقائے احمد
6:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6:20 am	تلاوت قرآن کریم
6:30 am	درس حدیث
6:45 am	یسرنا القرآن
7:10 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
7:45 am	لقاء مع العرب
8:55 am	پرکشش کینیڈا
9:25 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 11 نومبر 2011ء
10:35 am	رفقائے احمد
10:55 am	فیتھ میٹرز
12:00 pm	تلاوت قرآن کریم
12:30 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:00 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
2:00 pm	گلشن وقف نو
3:00 pm	فرنچ پروگرام
4:00 pm	انڈونیشین سروس
6:20 pm	تلاوت قرآن کریم
6:45 pm	زندہ لوگ
8:15 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جنوری 2006ء
9:10 pm	مشاعرہ
10:10 pm	درس حدیث
10:20 pm	راہ ھدیٰ

15 نومبر 2011ء

12:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12:30 am	عربی سروس
1:35 am	عید الضحی
2:35 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
3:10 am	گلشن وقف نو
4:15 am	مشاعرہ
5:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جنوری 2011ء
6:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6:15 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
6:30 am	ان سائیٹ
6:35 am	لقاء مع العرب
7:45 am	طبی مسائل
8:35 am	بنگلہ سروس
9:35 am	فرنچ پروگرام
10:35 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	تلاوت قرآن کریم
12:30 pm	ان سائیٹ
12:40 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
1:05 pm	یسرنا القرآن
1:35 pm	گلشن وقف نو
2:40 pm	سوال و جواب
4:00 pm	انڈونیشین سروس
5:00 pm	سندھی سروس
6:20 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
6:45 pm	زندہ لوگ
7:20 pm	ان سائیٹ
7:30 pm	بنگلہ سروس
8:45 pm	مجلس انصار اللہ یو کے اجتماع 2010ء
9:05 pm	یسرنا القرآن
9:35 pm	تاریخی حقائق
10:25 pm	راہ ھدیٰ

16 نومبر 2011ء

12:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12:30 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:30 am	عربی سروس
2:35 am	ان سائیٹ
3:00 am	گلشن وقف نو کلاس
4:15 am	مجلس انصار اللہ یو کے اجتماع 2010ء
5:05 am	ریئل ٹاک
6:10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6:25 am	تلاوت قرآن کریم
6:40 am	درس ملفوظات
7:00 am	یسرنا القرآن
7:30 am	لقاء مع العرب
8:30 am	عربی سیکھئے
9:30 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
9:55 am	سوال و جواب
10:55 am	مجلس انصار اللہ یو کے اجتماع
12:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور دعائے مستجاب
12:45 pm	یسرنا القرآن
1:10 pm	حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام
1:45 pm	گلشن وقف نو
3:00 pm	سوال و جواب
3:45 pm	انڈونیشین سروس
5:05 pm	سواحیلی سروس
6:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:55 pm	زندہ لوگ
7:30 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 10 فروری 2006ء
8:50 pm	بنگلہ سروس
10:00 pm	دعائے مستجاب
10:30 pm	ایم۔ٹی۔اے سپورٹس
10:55 pm	فقہی مسائل

17 نومبر 2011ء

12:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12:20 am	خطاب حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ
1:25 am	ایم۔ٹی۔سپورٹس
1:45 am	دعائے مستجاب
2:10 am	ریئل ٹاک
3:10 am	فقہی مسائل
3:50 am	گلشن وقف نو
5:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10 فروری 2006ء
6:15 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6:35 am	تلاوت قرآن کریم
6:50 am	درس حدیث
7:00 am	لقاء مع العرب
8:00 am	فقہی مسائل
8:35 am	حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام
9:15 am	دعائے مستجاب
9:55 am	خطبہ جمعہ 10 فروری 2006ء
11:05 am	خطاب حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ
12:00 pm	تلاوت قرآن کریم
12:20 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:15 pm	یسرنا القرآن
1:40 pm	خلافت کا سفر
2:05 pm	فیتھ میٹرز
3:15 pm	سیرت النبی ﷺ
4:00 pm	انڈونیشین سروس
5:00 pm	پشتو سروس
6:00 pm	تلاوت قرآن کریم
6:20 pm	زندہ لوگ
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	ترجمۃ القرآن
9:25 pm	سیرت النبی ﷺ
10:15 pm	خلافت کا سفر
10:40 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	فیتھ میٹرز

مکرمہ فوزیہ زاہد صاحبہ صدر لجنہ آسٹریا

10واں سالانہ اجتماع

لجنہ وناصرات آسٹریا

خدا تعالیٰ کے خاص فضل وکرم سے جماعت احمدیہ لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ آسٹریا کا دسواں سالانہ اجتماع 25 ستمبر 2011 کو ویانا مشن ہاؤس میں منعقد ہوا۔

اس موقع پر صدر لجنہ کا انتخاب ہوا۔ان دونوں پروگراموں کیلئے مرکزی نمائندہ مکرمہ صدر لجنہ جرمنی امتہ الحئی صاحبہ بھی تشریف لائیں۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اردو ترجمہ سے کیا گیا پھر حدیث مبارکہ پیش کی گئی۔

لجنہ و ناصرات کا عہد دہرایا گیا۔ بعد ازاں نظم یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی پڑھی گئی اور اجتماعی دعا کی گئی چونکہ ناصرات اور لجنہ کا اجتماع اکٹھا منعقد کیا گیا تھا اس لئے پہلے ناصرات کے علمی مقابلہ جات شروع ہوئے جس میں ناظرہ قرآن کریم ، حفظ قرآن، قصیدہ، تقاریر،نظم اور دینی معلومات شامل تھے۔

ناصرات کے مقابلہ جات کے بعد لجنہ کے حفظ قرآن، ناظرہ قرآن کریم،قصیدہ اورتقاریر کے مقابلہ جات ہوئے۔

نماز و طعام کے وقفہ کے بعد دوسرا اجلاس تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔اور جرمن میں ترجمہ پیش کیا۔ نیز حدیث مبارکہ پیش کی گئی۔

محترمہ صدر صاحبہ جرمنی نے لجنہ وناصرات سے خطاب کیا جو نصائح سے بھرپور تھا۔ اس کے بعد انتخاب کی کارروائی کی گئی۔

لجنہ ممبرات کا دینی معلومات پرچہ کی صورت میں لیا گیا اور لجنہ کے درمیان نظم کا مقابلہ ہوا۔اس کے بعد مقابلہ جات اختتام پذیر ہوئے۔

جنرل سیکرٹری محترمہ امبر ماجد صاحبہ نے سالانہ کارکردگی کی مختصراً رپورٹ پیش کی۔

خاکسار نے اختتامی خطاب کیا جو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ سے اقتباس تھا۔ جو عورتوں کو بری عادات سے روکنے اور دیگر نصائح سے بھرپور تھا۔

آخر میں تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی۔ اور یہ بابرکت تقریب دعا سے اختتام پذیر ہوئی۔ خداوند کریم اس اجتماع کے نیک اثرات سے لجنہ و ناصرات کو مستفید فرمائے۔آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

اسلام نے وہ عورتیں پیدا کی ہیں جو مردوں کے شانہ بشانہ قربانیاں دیتی چلی گئیں۔ توحید کے قیام واستحکام کے لئے اپنے پیچھے وہ نمونے چھوڑ گئیں جو ہمارے ایمانوں میں مضبوطی پیدا کرنے کا ہمیشہ باعث بنتے چلے جائیں گے۔

جنگی حالات میں عورتوں نے اپنا کردار ادا کیا۔ بہترین مشورے بھی دیئے۔ صحابیات نے علمی کارنامے بھی انجام دیئے۔ عبادتوں کے معیار قائم کئے۔ بچوں کی بہترین تربیت کی۔ حضرت اُمّ عمارہؓ کی بے نظیر قربانیوں اور خدمات کا تفصیلی تذکرہ۔

الیکٹرونک میڈیا کے ذریعہ دین حق پر، آنحضرتؐ کی ذات پر، قرآن کریم پر حملے کئے جاتے ہیں۔ ان حملوں کو پسپا کرنے کے لئے جہاں مَردوں کی ضرورت ہے وہاں عورتوں کو بھی اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کی ضرورت ہے۔ لڑکیاں اور پڑھی لکھی عورتیں اپنے آپ کو اس کام کے لئے پیش کریں۔

صحابیات رسول حضرت اُمّ سلمہؓ، حضرت اُمّ ورقہؓ بنت عبداللہ، حضرت فاطمہؓ بنت خطاب کی خدا اور رسول سے محبت، اخلاص و وفا اور قربانیوں کا ایمان افروز تذکرہ۔

لجنہ اماء اللہ برطانیہ کے سالانہ اجتماع بتاریخ 3/اکتوبر 2010ء بروز اتوار بمقام اسلام آباد (یوکے) کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ولولہ انگیز خطاب

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

آنحضرت ﷺ کے دعویٰ نبوت کے ساتھ ہی پہلے آپ کا استہزاء اور ہنسی ٹھٹھا شروع ہوا اور پھر جب کفار نے دیکھا کہ یہ تو ایک ایک کر کے ہم میں سے لوگوں کو اپنے اندر سمیٹتے چلے جا رہے ہیں، ہمارے کمزور اور ہمارے غلام اس شخص کی بیعت میں آکر ہمارے بتوں کی پوجا کرنے کی بجائے خدائے واحد کی عبادت کرنے والے بنتے چلے جا رہے ہیں تو پھر کفار نے آپ ﷺ کے لئے ہر منصوبہ بندی کی کہ کس طرح آپؐ کے پیغام کو اور آپؐ کے کام کو روکا جا سکتا ہے۔ آپ کے ماننے والوں پر ظلم و تعدی کی انتہاء کر دی۔ آپ ﷺ کے ماننے والوں میں نہ کوئی مرد ظالم کفار کے ہاتھوں محفوظ رہا اور نہ کوئی عورت۔ اسلام کی تاریخ میں دو اونٹوں سے ایک شخص کی ٹانگیں باندھ کر ان کو مخالف سمت دوڑا کر جسم کو چیرنے کا واقعہ ملتا ہے، وہ بھی ایک عورت تھی، باوجود اپنے بھیانک انجام کو سامنے دیکھنے کے اس پُرعزم عورت نے، توحید پر ہمیشہ قائم رہنے کا عہد کرنے والی عورت نے، اپنے عہد کو پورا کرنے کے لئے اپنے جسم کو ظالمانہ طور پر چیرا جانا برداشت کر لیا لیکن اپنے خدا سے بے وفائی نہیں کی۔

پھر مکہ میں ہی ظلم کی داستان کا ایک واقعہ ہمیں ملتا ہے جب حضرت یاسرؓ کے پورے خاندان کو ظلم کا نشانہ بنایا گیا۔ ایک دن ایسے ہی ظلم کا نشانہ بنتے ہوئے یہ خاندان جب اس میں سے گزر رہا تھا تو آنحضرت ﷺ کا وہاں سے گزر ہوا۔ آپؐ نے دیکھا کہ یہ لوگ رسیوں سے جکڑے ہوئے ہیں اور ظالمانہ طریقے سے ان کو مارا جا رہا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے آل یاسر! صبر کرو۔ اللہ تعالیٰ نے جنت میں تمہارے لئے مکان تعمیر کیا ہے۔ تمہارا ایک مکان بن رہا ہے جنت میں۔ اس ظلم کے دوران ہی حضرت یاسرؓ تو شہید ہو گئے اور حضرت سمیہؓ جو آپ کی بیوی تھیں ان کا بھی برا حال تھا، ظلم اور تشدد کی وجہ سے نیم بے ہوشی کی حالت تھی۔ اس حالت میں بھی ابوجہل نے ان پہ ظالمانہ طور پر ایک نیزہ مار کے ان کو شہید کر دیا۔

(ماخوذ از اسد الغابۃ جلد 6 صفحہ 156-155 سمیۃ ام عمارۃ۔ دارالفکر بیروت 2003ء)

یہ دونوں اللہ تعالیٰ کی رضا کا پروانہ لے کر، جو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی ﷺ کے ذریعے آپ کو دیا تھا، اس دنیا کو چھوڑ کر ہمیشہ کی زندگی پا گئے۔ آج چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی ان کی یہ قربانی تاریخ اسلام میں نہایت آب و تاب سے چمک رہی ہے اور ہر جگہ ان کی قربانی کا ذکر ہوتا ہے جب بھی آپ تاریخ اسلام اٹھائیں گے۔

عورت فطرتاً کمزور ہوتی ہے لیکن اسلام نے وہ عورتیں پیدا کی ہیں جو مردوں کے شانہ بشانہ قربانیاں دیتی چلی گئیں۔ توحید کے قیام و استحکام کے لئے اپنے پیچھے وہ نمونے چھوڑ گئیں جو ہمارے ایمانوں میں مضبوطی پیدا کرنے کا ہمیشہ باعث بنتے چلے جائیں گے۔

پھر دیکھیں آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے دوران ہی شعب ابی طالب کا واقعہ پیش آیا جہاں آنحضرت ﷺ حضرت خدیجہؓ اور آپؐ کے خاندان اور آپؐ کے ماننے والے اڑھائی سال تک وہ قربانیاں دیتے رہے جس میں مسلسل بھوک اور پیاس بھی برداشت کرنی پڑی۔ بچے بھوک سے بلکتے رہے۔ مائیں بچوں کی حالت کو دیکھ کر بے چین اور پریشان تو ضرور تھیں۔ اپنے بچوں کو بھوک کی حالت میں دیکھ کر اور اس بھوک کی حالت کی وجہ سے قریب المرگ دیکھ کر غمزدہ تو ضرور تھیں لیکن جس توحید کی دولت اور جس زندہ خدا کو وہ پا چکی تھیں اس سے بے وفائی اور منہ موڑنے کا وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھیں۔ ثبات قدم اور استقامت کے پیکر اگر مرد تھے تو عورتیں بھی اس سے کم نہیں تھیں۔

پس قربانی اور ایمان میں مضبوطی کی ایک روح تھی جو اسلام نے مردوں اور عورتوں میں یکساں پیدا کر دی۔ اور پھر جب اللہ تعالیٰ کے اذن سے مدینہ میں ہجرت ہوئی، اور اسلام کے پھیلنے کا ایک نیا دور شروع ہوا تو وہاں بھی دشمنان اسلام نے مسلمانوں کا پیچھا کیا اور ایک فوج کے ساتھ مدینہ پر لشکر کشی کی تب خدا تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو اجازت عطا فرمائی کہ دشمنوں کے ان ظلموں کو روکنے کے لئے آپؐ کو اپنا دفاع کرنے کی اجازت ہے اور اب ان کا جواب سختی سے دینے کی ضرورت ہے کیونکہ اب ان ظلموں کو نہ روکا گیا تو یہ ظلم بڑھتے بڑھتے ہر مذہب کے خلاف آگیں بھڑکائیں گے اور اس تعلیم کے خلاف جو خدائے واحد کی عبادت پر زور دیتی ہے یہ ظلم کرنے والے ہمیشہ تلوار اٹھاتے چلے جائیں گے۔ پس آنحضرت ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی اجازت سے مدینہ پر حملہ کرنے والوں کے خلاف صف آرائی کی، ان کے سامنے کھڑے ہوئے۔

پہلی جنگ بدر کے میدان میں لڑی گئی اور پھر جب بھی دشمن کو موقع ملتا رہا دشمن مسلمانوں کے خلاف جنگ کے شعلے بھڑکاتا رہا۔ مسلمان باوجود تعداد میں کم اور معمولی ہتھیاروں کے دشمن کا مقابلہ کرتے رہے اور ان جنگوں میں بھی جو خالصتاً مردوں کا کام ہے مسلمان عورتوں نے اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔ ان بہادر عورتوں نے اپنے فرض کو نبھایا اور خوب نبھایا۔ جو فرائض عمومی طور پر انجام دیئے ان میں فوجیوں کو، جو زخمی فوجی تھے، لڑنے والے جو مسلمان تھے ان کو پانی پلانا، زخمیوں کی مرہم پٹی کرنا، شہیدوں اور زخمیوں کو میدان جنگ سے اٹھا کر لانا، تیر اٹھا کر مردوں کو دینا تاکہ وہ چلائیں۔ اب ایک عورت جو بظاہر کمزور سمجھی جاتی ہے، ہوش و حواس قائم رکھتے ہوئے اور اپنی کمزوریوں پر قابو پاتے ہوئے، یہ کام انجام دے سکتی ہے، اس کے بغیر تو ناممکن ہے کہ یہ کام سرانجام دے سکے۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ بعض واقعات میں بیان کروں گا بلکہ ایک واقعہ زیادہ اہمیت کا حامل ہے جو میں نے اس وقت چنا ہے جس میں دکھلایا گیا ہے کہ مردوں کی طرح تلوار بھی عورتوں نے چلائی۔ پھر فوجیوں کے لئے کھانے کا انتظام کرنا یہ بھی عورتوں کا کام تھا، شہیدوں کے لئے قبریں کھودنے میں مردوں کا ہاتھ بٹانا یہ بھی عورتوں کا کام تھا۔ پھر فوج کو ہمت دلانے کے لئے اپنا کردار ادا کرنا۔ اس میں بھی عورتوں نے خوب کردار ادا کیا لیکن کافر عورتوں کی طرح گا نے گا کر اور غلط طریقے سے ان کے جذبات ابھار کر نہیں بلکہ ان کو دینی غیرت دلا کر، خود مرنے کے لئے آگے قدم بڑھا کر۔

پس اسلام کی تاریخ میں عورتوں کا ایک مقام ہے۔ جنگ ٹھونسی گئی تو جنگی حالات میں مسلمان عورتوں نے اپنا پورا کردار ادا کیا ورنہ یہ ان کی زندگی کا مقصد نہیں تھا۔ وہ صحابیات ایسی تھیں جنہوں نے اس وقت کے ماحول کے مطابق جو نظام جماعت تھا اس کو بہترین مشورے بھی دیئے، ان صحابیات نے علمی کارنامے بھی انجام دیئے۔ عبادتوں کے معیار بھی قائم کئے۔ اپنے بچوں کی ایسی تربیت بھی کی جس سے ان میں احساس پیدا ہوا کہ ہم نے مذہب اور قوم کے لئے جان، مال

اور وقت اور عزت کو قربان کرنا ہے۔ اور اس کی قربانی دینی ہے اور اس کے لئے ہر وقت تیار رہنا ہے۔ پس صرف جنگی اور جاہلانہ مزاج ہونے کی وجہ سے وہ نڈر اور بہادر نہیں تھیں بلکہ ایک مقصد کے حصول کے لئے اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لئے انہوں نے یہ قدم اٹھایا۔ ان کو یہ احساس تھا کہ اپنی ذمہ داری ادا کرنی ہے۔

آج اگر حضرت مسیح موعود کی بعثت کے بعد سے تلوار کا جہاد بند ہے تو قلم کے جہاد کا آپ نے اعلان فرمایا۔ پھر اس کے ساتھ، قلم کے جہاد کے ساتھ ساتھ آجکل الیکٹرونک میڈیا ہے۔ مختلف ذرائع ہیں جن کے ذریعہ (-) پر حملے کئے جاتے ہیں۔ احمدیت پر حملے کئے جاتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ کی ذات پر حملے کئے جاتے ہیں۔ قرآن کریم پر حملے کئے جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی ذات پر حملے کئے جاتے ہیں۔ آج ان حملوں کی تعداد پہلے سے بہت بڑھ گئی ہے۔ تو ان حملوں کو پسپا کرنے کے لئے جہاں مردوں کو اپنی طاقتیں صرف کرنے کی ضرورت ہے وہاں عورتوں کو بھی اپنی تمام تر طاقتوں اور صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کی ضرورت ہے۔ انٹرنیٹ اور فیس بک (Face Book) اور مختلف ویب سائٹس میں داخل ہونا اپنے مزے اور وقت گزاری اور فن کے لئے نہ ہو بلکہ ایک درد کے ساتھ جس طرح قرون اولیٰ کی مسلمان عورتوں نے اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے اپنے فرائض ادا کرنے کی کوشش کی اور اپنی جان تک اس مقصد کے حصول کے لئے لڑا دی۔ آج وہ جان لڑانے کا وقت ہے۔ اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ دشمن کے ہر حملے کو پاش پاش کرنے کا وقت ہے۔ لڑکیاں اور پڑھی لکھی عورتیں اس کام کے لئے جماعتی نظام کو اپنے آپ کو پیش کریں۔

جیسا کہ میں نے کہا تھا کہ بعض مثالیں ان جہاد کرنے والی عورتوں کی پیش کروں گا۔ ایک مثال جو عام ہے وہ میں نے لی ہے وہ آپ کے سامنے رکھتا ہوں تا کہ پتہ لگے کہ کس طرح مستقل طور پر اسلام کے دفاع کے لئے وہ عورتیں کھڑی ہوتی تھیں۔ توحید کے قیام کے لئے جان کی قربانیاں پیش کرنے کی مثالیں تو آپ نے سن لیں لیکن ایسی مثالیں بھی ہیں جن میں اسلام کے دفاع اور اس دین کے دفاع جس نے توحید کا قیام کرنا ہے اور آنحضرت ﷺ کی حفاظت کے لئے اپنی جان لڑانی ہے، ان کا کیا کام ہے اور کس طرح ان عورتوں نے آنحضرت ﷺ کی حفاظت کے لئے اپنی جان لڑائی اور کس طرح وہ مضبوط چٹان بن کر کھڑی ہوئیں۔

سب سے پہلے میں حضرت امّ عمارہ کی مثال لیتا ہوں۔ حضرت امّ عمارہ مدینہ کی ان ابتدائی خوش نصیب عورتوں میں سے تھیں، جنہوں نے مکہّ جا کر بیعت عقبہ ثانیہ میں حصہّ لیا تھا۔ اس خوش نصیب قافلے میں 72 مرد اور دو عورتیں تھیں اور ان میں سے ایک امّ عمارہ نصیبہ بنت کعب اور دوسری امّ بنی اسماء بنت عمرو بن عدی تھیں۔ حضرت امّ عمارہؓ اپنی بیعت کا واقعہ بیان کرتی ہیں کہ جب مردوں سے بیعت لے لی گئی تو میرے خاوند نے عرض کی کہ یا رسول اللہ یہ دو خواتین بھی بیعت کے لئے حاضر ہیں۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ ٹھیک ہے، ان کی بیعت بھی انہی شرائط پر قبول ہے جو ابھی میں نے مردوں سے لی ہیں۔ عورتوں کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر تو بیعت نہیں ہوتی۔ ان کی بیعت ہو گئی۔

(الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ جلد 8 صفحہ 442 ام عمارۃ مطبوعۃ دار الکتب بیروت 2005ء)

پھر آپؓ کے کارناموں میں ہم دیکھتے ہیں کہ غزوۂ احد میں زخمیوں کو پانی پلانے اور مرہم پٹی کرنے کے علاوہ تلوار کے بھی آپؓ نے وہ جوہر دکھلائے کہ دنیا دنگ رہ گئی۔ رسول اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس وقت جس طرف بھی میری نظر اٹھتی تھی میں اپنے دائیں بائیں دیکھتا تھا تو امّ عمارہ کو اپنا دفاع کرتے ہوئے مسلسل لڑتا ہوا پاتا تھا۔

(الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ جلد 8 صفحہ 442 ام عمارۃ مطبوعۃ دار الکتب بیروت 2005ء)

حضرت امّ عمارہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ غزوۂ احد میں ایک ایسا نازک ترین وقت بھی آیا کہ جب مسلمانوں کی ایک جلد بازی کی وجہ سے جنگ کا پانسہ پلٹ گیا اور مسلمانوں کو پسپا ہونا پڑا۔ کہتی ہیں کہ میں اپنے خاوند اور دونوں بیٹوں عبداللہ اور حبیب کے ہمراہ رسول اقدس ﷺ کے دفاع کے لئے آپؐ کے پاس آ کھڑی ہوئی۔ اور کہتی ہیں کہ ہم ہر طرف سے ان حملوں کا جواب دینے لگے جو اس نازک صورت حال میں ہو رہے تھے۔ خاص طور پر آنحضرت ﷺ کی ذات کو نشانہ بنایا جا رہا تھا۔ کہتی ہیں میرے ایک ہاتھ میں تلوار اور دوسرے ہاتھ میں ڈھال تھی۔ اگر دشمن گھوڑوں پر سوار نہ ہوتے تو ہم ان میں سے کسی ایک کو بھی زندہ بچ کر نہ جانے دیتے۔ کہتی ہیں کہ گھوڑے پر سوار دشمن نے مجھ پر تلوار کا وار کیا لیکن میں نے اپنی ڈھال پر اس وار کو روک لیا اور وہ دشمن کچھ نہ کر سکا اور جب وہ پیچھے مڑا تو میں نے موقع غنیمت جانتے ہوئے یک دم اس کے گھوڑے کی پیٹھ پر تلوار ماری اور اس زوردار وار کی وجہ سے گھوڑے کی پیٹھ کٹ گئی اور اپنے سوار سمیت وہ نیچے گر گیا۔ یہ منظر دیکھ کر رسول اللہ ﷺ نے بڑی بلند آواز سے ان کے بیٹے کو آواز دے کر فرمایا کہ عبداللہ بن امّ عمارہ اپنی والدہ کا ہاتھ بٹاؤ۔ وہ میرے پاس آیا اور پھر ہم نے اس دشمن کا کام تمام کیا۔

(کتاب المغازی للواقدی جلد 1 صفحہ 236 غزوۃ احد۔ مطبوعۃ دار الکتب العلمیۃ بیروت 2004ء)

اسی طرح غزوۂ احد کا ایک واقعہ ان کے بیٹے بیان کرتے ہیں کہ جب دشمن کی طرف سے زوردار حملہ ہوا، مجاہدین بکھر گئے۔ میں اپنی والدہ کے ہمراہ رسول اقدسؐ کے قریب ہوا اور آپؐ پر جس طرف سے بھی کوئی وار ہوتا ہم اسے روکتے۔ اور اس جنگ میں حضرت امّ عمارہ کے کندھے پر سخت تلوار کا زخم آیا جس میں سے خون بہہ رہا تھا۔ آنحضرت ﷺ نے ان کے بیٹے کو ارشاد فرمایا کہ اپنی والدہ کے کندھے پر مرہم پٹی کرو اور ساتھ یہ بھی فرمایا کہ تمہارا پورا خاندان بڑا عظیم ہے، اللہ تم پر اپنی رحمت کی بارش برسائے۔ اور ساتھ ہی یہ دعا بھی دی کہ الٰہی اس خاندان کو جنت میں میرا رفیق بنا دینا۔ یہ دعا سن کر اس خاندان کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی اور وہ پہلے سے زیادہ جوش اور جذبے کے ساتھ جنگ میں مصروف ہو گئے اور آنحضرت ﷺ کے دفاع میں مصروف ہو گئے۔

(کتاب المغازی للواقدی جلد 1 صفحہ 238 غزوۃ احد۔ مطبوعۃ دار الکتب العلمیۃ بیروت 2004ء)

حضرت امّ عمارہ نے اس جنگ میں یہ دیکھا کہ بیٹے کا ہاتھ بری طرح زخمی ہے تو اس کی پٹی کی اور اس کے بعد کہا کہ بیٹا جاؤ، ہمت کرو اور دوبارہ دشمن پر حملہ کرو۔ ان زخموں کی وجہ سے بیٹھ نہیں جانا۔ آنحضرت ﷺ نے پھر ان کی جرأت کی بڑی تعریف فرمائی۔

(کتاب المغازی للواقدی جلد 1 صفحہ 237 غزوۃ احد۔ مطبوعۃ دار الکتب العلمیۃ بیروت 2004ء)

حضرت امّ عمارہ آنحضرت ﷺ کے پاس کھڑی تھیں، تلوار ہاتھ میں تھی تو وہ مشرک دوبارہ سامنے آیا جس نے ان کے بیٹے کو زخمی کیا تھا تو رسول اقدس ﷺ نے فرمایا کہ تیرے بیٹے کو زخمی کرنے والا پھر سامنے آ گیا ہے۔ حضرت امّ عمارہ نے اس کو دیکھتے ہی ایک وار کیا۔ اس کی ٹانگ کٹ گئی اور جب زمین پر گرا تو باقی مجاہدین نے پھر اس کو پکڑ لیا۔ پھر آنحضرت ﷺ نے اس موقع پر ان کی بڑی تعریف فرمائی۔

(کتاب المغازی للواقدی جلد 1 صفحہ 237 غزوۃ احد۔ مطبوعۃ دار الکتب العلمیۃ بیروت 2004ء)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے خود یہ سنا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ میں نے غزوۂ احد کے دن جب اپنے دائیں بائیں دیکھا تو حضرت امّ عمارہ کو اپنے دفاع میں لڑتے ہوئے پایا۔

(الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ جلد 8 صفحہ 442 ام عمارۃ۔ مطبوعۃ دار الکتب العلمیۃ بیروت 2005ء)

حضرت امّ عمارہ رضی اللہ عنہا کے جسم پر تقریباً بارہ زخم لگے جن میں کندھے کا زخم بہت گہرا تھا جس کا علاج تقریباً ایک سال تک ہوتا رہا۔ حضرت امّ عمارہ کے کندھے پر کسی شخص نے تلوار کا جو وار کیا تھا وہ بڑا خطرناک وار تھا۔ اس سے آپ بے ہوش بھی ہو گئی تھیں۔ لیکن جب ہوش آیا تو پہلا سوال جو آپ نے پوچھا وہ یہی تھا کہ آنحضرت ﷺ کا کیا حال ہے؟ نہ اپنے بیٹوں کا پوچھا، نہ اپنے خاوند کا پوچھا۔ جب بتایا گیا کہ آپ ﷺ ہر طرح سے محفوظ ہیں تو بے ساختہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔

(ماخوذ از کتاب المغازی للواقدی جلد 1 صفحہ 236 غزوۃ احد۔ مطبوعۃ دار الکتب العلمیۃ بیروت 2004ء)

حضرت امّ عمارہ رضی اللہ عنہا غزوۂ حنین اور فتح مکہّ کے علاوہ مسیلمہ کذاب کے خلاف جنگ میں بھی شامل تھیں اور جنگ یمامہ میں بھی شریک ہوئیں۔ اس جنگ میں لڑائی کے دوران ان کا ایک ہاتھ کٹ گیا۔ اس کے علاوہ بھی جسم پر گیارہ زخم آئے اور ان کا بیٹا اس میں شہید ہوا۔

(الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ جلد 8 صفحہ 441 ام عمارۃ۔ مطبوعۃ دار الکتب العلمیۃ بیروت 2005ء)

امّ عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے صلح حدیبیہ میں شرکت کی سعادت بھی حاصل کی اور اس سے پہلے جو بیعت رضوان لی گئی تھی اس میں بھی شامل تھیں۔ اور اس بیعت کے بارے میں آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں شامل سب لوگوں کو جنتی قرار دیا ہے۔

فرماتی ہیں کہ ہم عمرہ ادا کرنے کے لئے رسول اللہ ﷺ کی قیادت میں مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے۔ مکہّ معظمّہ کے قریب حدیبیہ مقام پر ہمیں روک لیا گیا۔ قریش نہیں چاہتے تھے کہ مسلمان مکہّ معظمّہ میں داخل ہوں۔ حضرت عثمان بن عفاّن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سفیر بنا کر مکہ معظمّہ بھیجا گیا۔ ان کی واپسی میں تاخیر ہو گئی اور یہ خبر مشہور ہو گئی کہ انہیں شہید کر دیا گیا ہے۔ رسول اقدس ﷺ نے ایک درخت کے سائے میں بیٹھ کر بیعت لینا شروع کر دی اور آپؐ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بیعت لینے کا حکم دیا ہے۔ کہتی ہیں کہ جس کے پاس کوئی ہتھیار تھا اس نے وہ تھام لیا۔ چونکہ یہ سفر عمرہ ادا کرنے کی نیّت سے اختیار کیا گیا تھا اس لئے بیشتر افراد کے پاس کوئی ہتھیار نہ تھا۔ فرماتی ہیں کہ میں نے ایک لاٹھی پکڑ لی اور میرے پاس ایک چھری تھی وہ لے لی اور اپنی کمر کے ساتھ اڑس لی تا کہ اگر کوئی دشمن حملہ کرے تو میں ان سے لڑ سکوں۔

(کتاب المغازی للواقدی جلد 2 صفحہ 91 غزوہ الحدیبیۃ مطبوعۃ دار الکتب العلمیۃ بیروت 2004ء)

حضرت امّ عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے غزوہ حنین میں بھی جرأت اور شجاعت کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ فرماتی ہیں کہ بنو ہوازن کا ایک شخص اونٹ پر سوار میدان میں جھنڈا لہراتا ہوا داخل ہوا۔ میں نے موقع پاتے ہی اونٹ کے پچھلی جانب زوردار وار کیا جس سے اونٹ لڑکھڑاتا ہوا اپنے سوار سمیت گر پڑا۔ اور اس کے گرتے ہوئے سوار پر

ایسی کاری ضرب لگائی کہ وہ اٹھ نہ سکا۔

(کتاب المغازی للواقدی جلد2 صفحہ 315 غزوۃ حنین مطبوعہ دارالکتب العلمیۃ بیروت 2004ء)

ان کے بیٹے کو آنحضرت ﷺ نے اپنا نمائندہ بنا کر مسیلمہ کذاب کے پاس بھیجا لیکن اس نے سفارتی آداب کو پامال کرتے ہوئے ایک ستون سے باندھ دیا اور بے ہودہ سوال کرنے کے بعد ان کا ایک ایک عضو کاٹ کر شہید کر دیا۔

(اسد الغابۃ جلد اول صفحہ 504 حبیب بن زید بن عاصم۔ دارالفکر بیروت 2003ء)

جب امّ عمارہؓ کو اپنے بیٹے کی شہادت کی خبر ملی تو کمال صبر اور تحمل سے اس صدمے کو برداشت کیا۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے آپ کو بہت دعائیں دیں۔ جب مسیلمہ کذاب کو قتل کیا گیا تو اس میں آپؓ کا اپنا بازو بھی کٹ گیا تھا لیکن اپنا بازو کٹنے کا آپؓ کو اتنا غم نہیں تھا جتنا مسیلمہ کذاب کے واصل جہنم ہونے کی خوشی تھی۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں ایک روز بہت عمدہ چادریں ان کے پاس لائی گئیں۔ ایک چادر بہت ہی اچھی قسم کی تھی اور بڑے سائز کی تھی۔ حضرت عمرؓ کو مشورہ دیا گیا کہ یہ چادر عبداللہ بن عمر کی بیوی صفیہ بنت ابی عبید کو دیدی جائے جو آپ کی بہو تھیں۔ آپؓ نے ارشاد فرمایا یہ چادر اس خاتون کو دی جائے گی جو صفیہ سے کہیں بہتر ہے میں نے اس خاتون کی تعریف رسول اقدس ﷺ کی زبان مبارک سے سنی ہے۔ اس کے بعد یہ چادر امّ عمارہ کو عطا کی گئی۔

(سبل الہدیٰ والرشاد جلد4 صفحہ 202 غزوۃ احد، ذکر تعظیم اجر رسول اللہؐ بما فعل......معہ المشر کون۔ مطبوعۃ دارالکتب العلمیۃ بیروت 1993ء)

آپؓ نے بیعت کے بعد صرف جنگیں ہی نہیں کیں بلکہ فوری طور پر مدینہ میں آکر تبلیغ اور تربیت کا بھی بہت کام کیا اور اس میں بھی بھرپور کردار ادا کیا۔ پس امّ عمارہ وہ ہیں جنہوں نے جرأت و بہادری کے عجیب نمونے دکھائے ہیں۔ جنہوں نے آنحضرت ﷺ کی حفاظت کے لئے جنگ کی انتہائی خطرناک صورت میں جب آنحضرت ﷺ کے اردگرد چند مسلمان رہ گئے تھے اپنے خاوند اور بیٹوں کے ساتھ مل کر بھرپور کردار ادا کیا ہے۔ اگر مردوں میں حضرت طلحہؓ کی مثال دی جاتی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے آنحضرت ﷺ پر آنے والا ہر تیر احد کے دن اپنے ہاتھ پر روکا تھا اور اف بھی نہیں کرتا تھا اس لئے کہ کہیں اف کرنے سے میرا ہاتھ ہل نہ جائے اور تیر آنحضرت ﷺ کو نہ لگ جائے۔ تو حضرت امّ عمارہؓ نے عورتوں کی نمائندگی میں آپ ﷺ کی حفاظت کا بھی حق ادا کر دیا۔ یہ سوچ لیا کہ آج آنحضرت ﷺ کی حفاظت ہی میرا سب سے بڑا مقصد ہے۔ میرے بیٹے شہید ہوں۔ میرا خاوند شہید ہو۔ مجھے اپنی جان قربان کرنی پڑے تو میں قربان ہو جاؤں لیکن میں نے آنحضرت ﷺ کی بہرحال حفاظت کرنی ہے۔

آج اگر آنحضرت ﷺ کا جسمانی وجود ہمارے سامنے نہیں ہے تو آپؐ کی ذات اور (-) کی تعلیم آج بھی زندہ ہے۔ پس آج ہر عورت کا کام ہے کہ امّ عمارہ بن کر آنحضرت ﷺ کی ذات اور (-) پر لگائے گئے ہر الزام کا جواب دے کر آپؐ کی ذات اور (-) کی حفاظت کا حق ادا کرنے کی کوشش کرے۔

میں نے ایک امّ عمارہؓ کی مثال دی ہے۔ (-) میں آنحضرت ﷺ کے زمانے میں بھی اور بعد میں بھی ایسی خواتین پیدا ہوتی رہی ہیں جنہوں نے دین کی خاطر ہر قربانی کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا۔ جنگ قادسیہ میں بھی مختلف موقعوں پر عورتوں نے بھرپور کردار ادا کیا ہے۔......

نئے ذرائع ابلاغ الیکٹرانک ذرائع کو استعمال کرنا آج کل کی نوجوان نسل کو زیادہ آتا ہے۔ پس نوجوان نسل سے بھی میں کہتا ہوں کہ آگے آئیں اور اس جہاد میں اتر جائیں۔ ذاتی خواہشات کو پس پشت ڈال دیں۔ جو واقفات نو ہیں اپنے وقف نو کا حق ادا کرنے کی کوشش کریں۔ جو واقفات نو نہیں ہیں وہ ایک احمدی اور سچا (-) ہونے کا حق ادا کریں۔ دین سیکھیں اور دین کو پھیلائیں۔ اپنی ذاتی خواہشات کو بالکل پس پشت کر دیں۔ آج بھی مخالفین کے اعتراض کوئی نئے نہیں ہیں۔ وہی پرانے اعتراض ہیں جو ہمیشہ سے ہوتے چلے آئے ہیں۔ الفاظ کی ردّوبدل کے ساتھ یہ پیش کر دیتے ہیں اور ان سب کے جواب حضرت مسیح موعود نے دے دیئے ہوئے ہیں۔ پس ہماری عورتوں اور لڑکیوں کو چاہئے کہ حضرت مسیح موعود کی کتب یا اقتباسات جن کا انگلش میں ترجمہ میسر ہے جن کو اردو پڑھنی نہیں آتی وہ انگلش میں پڑھیں اور کوشش کریں کہ اس کے علاوہ بھی علم حاصل کریں اور ان اعتراضات کے جوابات دیں جو آج ...... کی ذات پر ہو رہے ہیں اور دشمن کے خلاف ایک ننگی تلوار بن کر کھڑی ہو جائیں۔

پھر میں ایک مثال حضرت امّ سلمہ کی جن کا اصلی نام اسماءؓ ہے پیش کرتا ہوں یہ بیعت رضوان میں شامل تھیں۔ جیسا کہ میں نے بتایا یہ بیعت تھی جو حضرت عثمانؓ کے شہید ہونے کی افواہ پر صلح حدیبیہ سے پہلے ہوئی۔ اور یہ وہ بیعت تھی جو جس کا مطلب ہے کہ جس میں شامل لوگوں سے خدا تعالیٰ بھی راضی ہوا کیونکہ آج انہوں نے خدا تعالیٰ کی خاطر ایک نیا عہد کیا تھا۔

حضرت امّ سلمہ کی خصوصیات یہ تھیں۔ ان میں بڑا صبر تھا۔ بڑا تحمل تھا، ایمان اور توکّل اعلیٰ درجے کا تھا، تقویٰ اور خشیّت الٰہی میں ترقی کرنے والی خاتون تھیں۔ عقل و دانش کی پیکر تھیں۔ ہمت بھی ان میں بڑی تھی۔ بہادر بھی بہت تھیں۔ فصاحت اور بلاغت میں ممتاز مقام ان کا تھا اور عورتوں میں خطیبۃ النساء کے نام سے معروف تھیں کہ عورتوں کی بہترین مقررہ۔ انہوں نے جنگ میں بھی حصہ لیا۔ جنگ یرموک میں لاٹھی سے ہی ڈنڈے سے ہی نو رومیوں کو قتل کر دیا۔ گفتگو ان کی بڑی نپی تلی ہوتی تھی۔ جو بھی ان کی گفتگو سنتا متاثر ہوئے بغیر نہ رہتا۔ ان کی گفتگو میں بڑی مٹھاس تھی۔

(الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ جلد8 صفحہ 22-21 اسماء بنت یزید۔ مطبوعۃ دارالکتب بیروت 2005ء)

ایک دفعہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ حدیث میں مشہور واقعہ ہم سنتے ہیں جس میں انہوں نے عورتوں کے بارے میں سوال کیا تھا کہ ان کا کیا مقام ہے؟ انہوں نے جب حاضر ہو کر کہا کہ آج میں عورتوں کی نمائندہ بن کر آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو عورتوں اور مردوں دونوں کی طرف نبی بنا کر بھیجا ہے۔ ہم عورتوں کو بھی آپؐ پر ایمان لانے اور آپؐ کی پیروی اختیار کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ ہم اپنے گھروں میں پابند ہیں۔ اپنے خاوندوں کی خدمت گزاری میں محو رہتی ہیں۔ اولاد کی پرورش کرنا اور گھر کی دیکھ بھال کرنا ہمارے فرائض میں شامل ہے۔ مرد حضرات جمعہ اور باجماعت نمازیں وغیرہ اور جنازے اور جہاد ہر جگہ شریک ہوتے ہیں اور نیکیوں کی وجہ سے ہم سے زیادہ فضائل حاصل کر لیتے ہیں۔ جب وہ جہاد کے لئے روانہ ہوتے ہیں تو ہم ان کے مال کی حفاظت کرتی ہیں۔ یا رسول اللہ! کیا اجر و ثواب میں ہم بھی ان کی برابر کی شریک ہیں؟

یہ انداز گفتگو آنحضرت ﷺ کو بہت پسند آیا اور آپؐ نے صحابہ سے کہا: کیا کوئی اس سے بہتر رنگ میں عورتوں کی نمائندگی کر سکتا ہے؟ صحابہؓ نے کہا کہ ایسا فصیح بیان تو ہم نے آج تک نہیں سنا۔ آنحضرت ﷺ نے آپؓ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ ان خواتین کو جا کر میرا پیغام سنا دو جن کی نمائندہ بن کر تم یہاں آئی ہو۔ تمہارا اپنے خاوندوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا، ان کی خوشی کو پیش نظر رکھنا اور ان کے نقش قدم پر چلنا، اللہ تعالیٰ کو اس قدر پسند ہے کہ وہ ایسی بلند مرتبہ عورت کو وہی اجر و ثواب دیتا ہے جس کا ذکر اس نے مردوں کے لئے کیا ہے۔

(الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب جلد4 صفحہ 350 اسماء بنت یزید الانصاریۃ۔ مطبوعۃ دارالکتب العلمیۃ بیروت 2002ء)

پس یہ مرد بھی وہ خوش نصیب مرد تھے جو تقویٰ پر چلنے والے تھے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کو مقدم رکھنے والے تھے جو اپنی بیویوں اور بچوں کے حقوق ادا کرنے والے تھے۔ حضرت اسماء یہ پیغام سن کر خوشی سے واپس آئیں اور عورتوں کو جواب دیا۔

پس یہ تقویٰ پر چلنے والی بیویوں کا بھی رویہ ہے کہ ان کے سپرد جو کام ہیں، ان کو وفا سے ادا کرنا۔ اپنے فرائض کو وفا کے ساتھ ادا کرنا۔ اپنے بچوں کی تربیت کی طرف بہترین رنگ میں توجہ دینا۔ لڑکیوں کا کام ہے کہ دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ اپنی دینی تعلیم کی طرف بھی توجہ دینا۔ صرف فیشن ہی پیش نظر نہ رہیں۔ ایسی عورتیں ہیں ایسی لڑکیاں ہیں جن کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ کس طرح خدا تعالیٰ کو راضی کریں۔ کس طرح ان عورتوں میں شامل ہوں جن کو اللہ تعالیٰ نے یہ مقام عطا فرمایا ہے جس سے اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو گیا۔

پھر ایک واقعہ حضرت امّ ورقہؓ بنت عبداللہ کا ملتا ہے۔ یہ بھی انصاری خواتین میں تھیں۔ قرآن کریم کی حافظ تھیں۔ عالمہ تھیں۔ بڑی مدبرہ تھیں۔ علم و حکمت میں ترقی کرنے والی تھیں۔ عبادت گزار تھیں۔ زہد و تقویٰ میں بڑی ترقی کرنے والی تھیں اور عبادت میں تو اتنی مشہور تھیں کہ رات کا اکثر حصہ عبادت میں گزارا کرتی تھیں۔ قرآن کریم کی تلاوت نہایت عمدہ لہجے میں کیا کرتی تھیں۔ قرآن کریم کی آیات پر غور اور تدبر اور سوچ اور فکر ان کی بہت گہری تھی۔

حضرت امّ ورقہ انصاریہ کے بارے میں لکھا ہے کہ غزوۂ بدر کے لئے روانگی کا جب اعلان ہوا تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر حضرت امّ ورقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی کہ یا رسول اللہ مجھے بھی جنگ میں شرکت کرنے کی اجازت عطا فرمائیں۔ میں زخمیوں کی مرہم پٹی، پیاسوں کو پانی پلانے کی خدمات سرانجام دوں گی۔ میری دلی تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے شہادت کی موت عطا کرے۔

یہ جذبہ اور شوق اور ولولہ دیکھ کر رسول اقدس ﷺ نے فرمایا: تم اپنے گھر میں رہو اللہ تعالیٰ وہیں شہادت کا مرتبہ عطا کر دے گا۔ یہ پیغام سن کر حضرت امّ ورقہؓ خوشی خوشی اپنے گھر آئیں اور بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا تھا کہ آنحضرتؐ اپنے صحابہ کے ساتھ آپ کے گھر جاتے تھے تو کہتے تھے آؤ آج زندہ شہید کے گھر چلیں۔ لیکن آنحضرت ﷺ کی یہ بات اس طرح بھی پوری ہوئی کہ ان کے دو غلام تھے۔ ایک غلام اور ایک لونڈی تھی۔ ان کو آپؓ نے کہا تھا کہ جب میں وفات پا جاؤں گی تو میں تم لوگوں کو آزاد کر دوں گی۔ ان دونوں نے مل کے یہ سوچا کہ ان کی عمر تو پتہ نہیں کتنی ہے! کب تک یہ زندہ رہیں گی اور کب ہمیں آزادی ملے گی!!۔ انہوں نے ایک دن موقعہ پا کر رات کو ان کو شہید کر دیا۔ اس طرح اپنے گھر میں شہید ہونے کا جو آنحضرت ﷺ کا فرمان تھا وہ بھی پورا ہو گیا۔ بہرحال وہ (دونوں غلام) بعد میں پکڑے گئے۔

(الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب جلد4 صفحہ 519 ام ورقہ بنت عبداللہ۔ مطبوعۃ دارالکتب العلمیۃ بیروت 2005ء)

پھر حضرت فاطمہؓ بنت خطاب ہیں جو اپنے بھائی کی رہنمائی اور ہدایت کا باعث بنیں۔ ان کے اسلام لانے کا باعث بنیں۔ بھائی کی سختیوں کے باوجود، بھائی کے ہاتھوں لہولہان ہونے کے باوجود اسلام کی خوب صورت تعلیم سے ایک انچ بھی ہٹنا گوارا نہیں کیا۔ آخر بھائی کو ہی ہتھیار ڈالنے پڑے اور قرآن کریم کی خوبصورت تعلیم کو سن کر خود بھی اسلام کی آغوش میں آ گئے۔ یہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہن تھیں۔

(ماخوذ از الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ جلد 8 صفحہ 271 فاطمہ بنت خطاب۔ مطبوعۃ دار الکتب بیروت 2005ء)

غرض کہ ان صحابیات کے بے شمار واقعات ہیں جنہوں نے دین سے محبت، خدا سے محبت، اللہ تعالیٰ کے رسول سے محبت اور عشق کی داستانیں رقم کی ہیں۔ عبادتوں میں بھی ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کی ہے اور جسمانی جہاد میں بھی بھرپور حصہ لیا ہے۔ مالی قربانیوں میں بھی بھرپور حصہ لیا ہے۔ اپنے بچوں اور خاوندوں کو قربان کروا کر صبر اور حوصلے کے اعلیٰ معیار بھی قائم کئے ہیں۔ تبلیغ دین میں بھی بھرپور حصہ لیا ہے اور مسائل سیکھنے اور سکھانے میں بھی بھرپور کردار ادا کیا ہے۔

حضرت عائشہؓ ہی تھیں جنہوں نے وہ مقام حاصل کیا کہ نصف دین سکھانے والی بن گئیں۔ غرض ہر میدان میں مسلمان عورت کا ایک کردار ہے۔ اور ان عورتوں نے اپنے بچوں کے دلوں میں دین کی محبت اس طرح کوٹ کوٹ کر بھر دی کہ وہ ہر قربانی دینے کے لئے تیار ہو گئے۔

پس آج آخرین میں شامل ہونے والی عورتوں نے بھی یہی مثالیں قائم کرنی ہیں۔ تبھی وہ اپنا عہد پورا کرنے والی کہلا سکتی ہیں۔ تبھی وہ اپنے عہد کا حق ادا کرنے والی کہلا سکتی ہیں۔ وہ عورتیں جنہوں نے براہ راست حضرت مسیح موعود سے تربیت پائی انہوں نے بھی اپنی قربانیوں اور عبادتوں کے معیار حاصل کرنے کی کوشش کی۔ ان کی بھی بہت ساری مثالیں ہمارے سامنے ہیں۔

پس ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ ہم نے ان مثالوں کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے لئے ایک رہنما اور ٹارگٹ مقرر کرنے ہیں۔ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ اس زمانے میں پہلے سے بڑھ کر ہمیں اس بارے میں کوشش کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج بھی یہ روح تو قائم ہے لیکن ان پر توجہ کے لئے اس ذکر کی ضرورت رہتی ہے تا کہ ہم میں سے اکثریت یہ قربانیاں کرنے والی اور عبادتیں کرنے والی اور اپنے تقویٰ کے معیار بلند کرنے والی بن جائے۔ کہیں زمانے کے بہاؤ میں بہہ کر، زمانے کی لغویات میں بہہ کر ہماری نسلیں اس روح کو بھول نہ جائیں۔ اس لئے لجنہ اماء اللہ کی تنظیم قائم کی گئی تھی تا کہ اس تنظیم کے تحت عورتیں اپنی روحانی تربیت کا بھی سامان کرتی رہیں اور اپنی اخلاقی تربیت کا بھی سامان کرتی رہیں اور خدا تعالیٰ سے زندہ تعلق پیدا کرنے کے لئے بھی کوششیں کرتی رہیں اور توحید کے قیام کے لئے ہر قربانی دینے کے لئے نہ صرف یہ کہ تیار رہیں بلکہ قربانیاں دیتی چلی جائیں اور اگلی نسلوں میں بھی یہ روح پھونکتی چلی جائیں۔

یہ جوش اور جذبہ پاکستان میں آج کل سخت حالات کی وجہ سے ابھرا تو ہے لیکن یہ باہر کے ملکوں کے لئے عارضی نہیں ہونا چاہئے۔ نہ صرف پاکستانی احمدیوں پر سخت حالات ہیں بلکہ اور بھی بہت سارے ممالک ہیں۔ انڈونیشیا ہے، بنگلہ دیش ہے، بعض عرب کے ممالک ہیں جہاں سخت حالات ہیں۔ وہ تو ان حالات کی وجہ سے اپنے ایمانوں میں مضبوط ہوتے چلے جا رہے ہیں اور پہلے سے زیادہ بڑھ کر اپنے اخلاص و وفا کے نمونے دکھانے کی کوشش کرتے چلے جا رہے ہیں۔ ان لوگوں میں دین میں مضبوطی پیدا ہوئی ہے، دین سے ایک خاص تعلق پیدا ہوا ہے۔ لیکن جو باہر کی رہنے والی ہیں ان کو بھی اپنی بھرپور کوشش کرنی چاہئے کہ اس اپنے اخلاص و وفا کے تعلق میں بڑھتی چلی جائیں۔

میں پہلے بھی ذکر کر چکا ہوں اور اس مضمون کے خط مجھے مسلسل آ رہے ہیں کہ پاکستان میں حالات کی خرابی کی وجہ سے عورتوں کو (-) میں آنا آج کل روکا ہوا ہے۔ اور لجنہ کی تنظیم کی جو activities ہیں ان کو بڑا low profile میں رکھا گیا ہے، بہت محدود کر دیا گیا ہے۔ وہ کہتی ہیں کیا عورت کی جان مرد سے زیادہ قیمتی ہے؟ کیا عورت کو شہید ہونے کا حق نہیں ہے؟ ہمیں اپنی activities کرنے کی، آزادانہ طور پہ activities کرنے کی آزادی اور اجازت دی جائے اور اس کے لئے ہمیں کوئی پرواہ نہیں ہے۔ ہماری جان بھی جاتی ہے تو چلی جائے۔ بلکہ یہ لکھتی ہیں کہ مرد تو شاید ہمارے سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں کہ وہ گھر کے کمانے والے ہیں۔ لیکن بہرحال عورت کی بھی بڑی اہمیت ہے۔ اگلی نسلوں کی تربیت گاہ عورت ہی ہے۔

ہمیں یاد رکھنا چاہئے اور میں ان عورتوں کو بھی پیغام دیتا ہوں کہ عقل سے چلنا بھی بہت ضروری ہے۔ عورت کی عزت، عصمت اور تقدّس انتہائی ضروری چیز ہے اور مردوں کا کام ہے کہ اس کی حفاظت کریں۔ اس لئے ہم یہ احتیاطیں کر رہے ہیں۔ لیکن جب ضرورت پڑے تو پھر عورت کو بھی خوفزدہ نہیں ہونا چاہئے۔ پھر وہی نمونے دکھانے چاہئیں جو نمونے ہمیں (-) نے دکھائے تھے، ان (-) نے دکھائے تھے یا اس زمانے میں بھی ہمیں اس کی بعض مثالیں ملتی ہیں۔ مجھے خط آتے ہیں کہ ہم بھی خولہ بن کر دکھائیں گی۔ مجھے خط آتے ہیں کہ ہم بھی امّ عمارہ بن کر دکھائیں گی۔ اللہ کرے کہ یہ جذبے ہمیشہ زندہ رہیں لیکن جو احتیاطیں کی جا رہی ہیں ان کی پابندی بہرحال کرنی ضروری ہے۔

آپ لوگ جو یہاں آزاد رہ رہے ہیں۔ اپنی اس آزادی کو بھی اس طریق پر استعمال کریں کہ ہر عورت اور ہر لڑکی یہ سمجھے کہ آج (-) اور آنحضرت ﷺ کی حفاظت کی ذمہ داری صرف اور صرف میری ہے۔ اور میں نے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور استعدادوں کے ساتھ اس حفاظت کا حق ادا کرنے کی بھرپور کوشش کرنی ہے۔ اپنے علم اور روحانیت میں اضافہ کرنا ہے اور اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھنا جب تک (-) کا جھنڈا تمام دنیا پر نہ گاڑ لوں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ دعا کریں۔

ظلم

ہدف گولیوں کے نہتے نمازی
بجز ظلم کے اس کا عنوان کیا ہے

مجھے مار کر کیا مٹا دو گے مجھ کو
یہ تو نے تو سوچا ہی نادان کیا ہے

ہوں سو جسم، سو جاں ہوں، سو بار قرباں
یہ اک جسم کیا ہے یہ اک جان کیا ہے

یہ شہدائے لاہور سمجھا گئے ہیں
وفا کیا ہے اور عہد و پیمان کیا ہے

تجھے دشمن دین و ایماں خبر کیا
ہے عرفان کیا چیز ایمان کیا ہے

چھپا ہے تو تحت ادیم السماء میں
یہی ہے تری اور پہچان کیا ہے

وراء الوریٰ تیرے وہم و گماں سے
اب اس کا جواب آئے گا آسماں سے

عبدالمنان ناہیدؔ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

مکرم طاہر محمود احمد بٹ صاحب امریکہ ابن مکرم بشارت احمد بٹ صاحب مرحوم کی تقریب شادی ہمراہ مکرمہ سویرا کرن صاحبہ بنت مکرم محمد اسلام جاوید صاحب ربوہ مورخہ 28/اکتوبر 2011ء کو گوندل بینکوئیٹ ہال ربوہ میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر محترم میر محمود احمد ناصر صاحب نے دعا کرائی۔ مورخہ 30/اکتوبر 2011ء کو دلہا کی طرف سے ہوٹل کراؤن پلازہ لاہور میں دعوت ولیمہ منعقد کی گئی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر جہت سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم عبدالباسط مومن صاحب دارالیمن غربی سعادت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو محض اپنے فضل سے شادی کے 17 سال نو ماہ بعد مورخہ 15 ستمبر 2011ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام ھبۃ الکریم عطا فرماتے ہوئے وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے اس وقف کی ابتدائی اجازت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے عطا فرمائی تھی۔ نومولودہ مکرم عبدالکریم صاحب مرحوم کی پوتی، حضرت صوفی نبی بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود یکے از 313 کی نسل سے اور مکرم فیض احمد چیمہ صاحب نارتھ کراچی کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل کے ساتھ بچی کو صحت و تندرستی والی درازی عمر سے نوازے، نیک، خادمہ دین، خلافت سے اخلاص و وفا کا تعلق رکھنے والی، حافظہ قرآن، والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور خود حامی ناصر ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد خالد گورایہ صاحب نائب صدر عمومی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی چچی مکرمہ بشریٰ نسیم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ارشاد احمد ورک صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ قضائے الٰہی سے یکم نومبر 2011ء کو اپنے گھر گلشن راوی لاہور میں انتقال کر گئیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ 3 نومبر 2011ء کو صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے دعا کروائی۔

مرحومہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر آف تلونڈی موسیٰ ضلع گوجرانوالہ کی بڑی بیٹی تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند عبادت گزار خلافت احمدیہ سے بے پناہ محبت کرنے والی صدقہ وخیرات اور تسبیح وتحمید کرنے والی اور رشتہ داروں کے ساتھ نہایت اعلیٰ درجہ کا سلوک کرنے والی خاتون تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے خاوند کے علاوہ تین بیٹے مکرم چوہدری استفاد مہدی ورک صاحب لندن، مکرم چوہدری ارسلان ورک صاحب ٹورانٹو، مکرم نعمان مہدی ورک صاحب لاہور، دو بیٹیاں مکرمہ زمرد گلفام چٹھہ صاحبہ اور مکرم مہوش خالد صاحبہ امریکہ سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

لاہور کے نزدیک واقع ایک ادارے کو درج ذیل سٹاف کی فوری ضرورت ہے۔

لوڈنگ سپروائزر: ریٹائرڈ آرمی صوبیدار یا F.A اور متعلقہ فیلڈ میں کم ازکم تین سال کا تجربہ

اکاؤنٹ اسسٹنٹ: ایسے افراد جنہوں نے حال ہی میں B.Com کیا ہو۔

ٹرینی: میٹرک (سائنس) پاس افراد جو اپنا کیریئر شروع کرنا چاہتے ہوں۔

رابطہ کیلئے: 047-6213773

(نظارت صنعت وتجارت ربوہ)

سالانہ تقریب تقسیم انعامات

2010-11

(اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

بفضل اللہ تعالیٰ مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو اپنی سہ ماہی چہارم وسالانہ تقریب تقسیم انعامات 11-2010ء مورخہ 2 نومبر 2011ء کو بعد از نماز عصر سوا چار بجے بمقام ایوان محمود منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

تقریب کے مہمان خصوصی محترم سہیل مبارک شرما صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے 300 کے قریب اطفال اور مہمانان نے اس تقریب میں شرکت کی۔ تلاوت قرآن کریم سے تقریب کا آغاز ہوا۔ وعدہ اطفال اور نظم کے بعد مکرم مبارک احمد عادل صاحب نائب ناظم اطفال نے سالانہ رپورٹ پیش کی جس کا مختصر خلاصہ پیش ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حلقہ جات کی سطح پر 57 جلسہ ہائے یوم والدین منعقد کروائے گئے۔ 58 حلقہ جات کے سہ روزہ تربیتی پروگرامز ہوئے۔ 143 وفود عیادت مریضاں کی غرض سے فضل عمر ہسپتال لے جائے گئے۔ رمضان المبارک میں مستحق افراد میں راشن کے 150 پیکٹ تقسیم کئے گئے۔ 10 ہزار روپے کے نئے کپڑے اور جوتے مستحق اطفال کو دیئے گئے۔ 180 جرسیاں اور عیدالفطر کے موقع پر 500 گفٹ پیکس تقسیم کئے گئے۔ 56 اجتماعی وقار عمل کروائے گئے۔ دو ہفتہ وقار عمل 2 ہفتہ شجر کاری منائے گئے۔ آل ربوہ مقابلہ دینی معلومات کروایا گیا۔ 54 حلقہ جات میں تعلیمی وتربیتی کلاس باقاعدہ جاری ہے۔ 75 مقالہ جات بعنوان ''اطاعت وخدمت والدین'' لکھوا کر مرکز بھجوائے گئے۔ دوران سال 8 آل ربوہ ٹورنامنٹس اور 7 آل ربوہ انفرادی و ورزشی مقابلہ جات بھی کروائے گئے۔ 81 تفریحی ٹرپس کا انعقاد کروایا گیا۔ 3 ہزار 160 اطفال کھیل میں حصہ لیتے رہے۔ 1456 اطفال کا طبی معائنہ کروایا گیا۔ وقف جدید میں 12 ہزار 984 اطفال اور بچگان شامل ہیں۔ جن میں سے 3 ہزار 995 ننھے مجاہدین ہیں۔ ربوہ میں واقفین نو اطفال کی تعداد 1285 ہے۔ 8 یوم وقف نو منائے گئے۔ ایک آل ربوہ مقابلہ نصاب وقف نو منعقد کیا گیا۔ دوران سال 4 حلقہ جات کو صنعتی نمائش کروانے کی بھی توفیق ملی۔

رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے دوران سال بہترین کارکردگی کی بناء پر نمایاں اعزاز پانے والے اطفال اور حلقہ جات میں انعامات تقسیم کئے۔ دوران سال بہترین کارکردگی کے لحاظ سے پہلی دس پوزیشنز پر آنے والے حلقہ جات میں پہلی پوزیشن پر دارالیمن غربی شکر، دوسری پر دارالنصر وسطی اور تیسری پوزیشن پر حلقہ دارالبرکات رہا۔ اپنے اختتامی خطاب میں محترم مہمان خصوصی نے امام وقت کی اطاعت اور حضور انور کے دورہ جرمنی 2011ء کے دوران اجتماع خدام واطفال الاحمدیہ میں اپنی تقریر میں جو ہدایت اور جن امور کی طرف حضور انور نے توجہ دلائی، ان کی یاددہانی کروائی۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
1954 NASIR ناصر 2011
نوجوانوں کے امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہوجانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
دنیائے طب کی خدمات کے 57 سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار۔ ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، السر بدہضمی گیس، قبض اور بھوک کی کمی ایک مکمل دوا ہے۔
(رعائتی قیمت پیکنگ 25ML/-130 روپے 120ML/-500 روپے)

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بداثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے مؤثر دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 0333-9797797, 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

احباب جماعت کو عید مبارک ہو
علی تکہ شاپ اینڈ ریسٹورنٹ
کالج روڈ ربوہ فون: 047-6212941,6212041
Cell:0331-7724039

ربوہ میں پہلی بار شادی بیاہ اور نکاح کی تقریب کی وڈیو اور فوٹو گرافی کیلئے
لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹو گرافر
گھر کی تمام تقریبات کی وڈیو اور فوٹو گرافی
لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹو گرافر سے کروائیں۔
سپاٹ لائیٹ وڈیو اینڈ فوٹو 27/4 دارالنصر غربی ربوہ
0300-2092879,0321-2063532, 0333-3532902

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

فرنچائز
Vfone ptcl
DSL کی بکنگ کروائیں VFone موبائل میں بھی دستیاب
Vfone ۔EVO Brandband کے ساتھ ہر وقت ہر جگہ دوران سفر یا گھر پر MTA کی تیز ترین EVO انٹرنیٹ کی سہولت کے ساتھ
عبداللہ ٹیلی کام
نزد ناصر میڈیکل کمپلیکس جلال پور روڈ حافظ آباد
چوہدری اعجاز احمد (ایگزیکٹو) 0333-8277774
Office:054-7425557 Fax:054-7523391
Email:ejaz_abdullahtelecom@hotmail.com

خصوصی رعایتی پیکیج
ڈیجیٹل پاور کلر ڈاپلر الٹرا ساؤنڈ
جدید آپریشن تھیٹر و لیبر روم
24 گھنٹے ایمرجنسی سروس کے ساتھ
بچے کی پیدائش ہو یا کسی بھی قسم کا آپریشن
CTG اور Fetal Doppler detector دوران
حمل بچے کے دل کی دھڑکن معلوم کرنے کیلئے
پیدائش کے تمام مراحل میں لیڈی ڈاکٹر کا Cover
پرائیویٹ روم۔AC روم اٹیچڈ باتھ مریضوں کیلئے جدید لفٹ کا انتظام
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر سرجیکل سپیشلسٹ کی آمد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ
0476213944
03156705199

بلڈنگ کنسٹرکشن
خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ
سٹینڈرڈ بلڈرز کی ماہر اور تجربہ کار ٹیم کی زیر نگرانی لاہور میں اپنے گھر/ پلازہ/ ملٹی سٹوری بلڈنگ کی تعمیر لیبر ریٹ بمعہ میٹریل مناسب ریٹ پر کرائیں۔
رابطہ:۔ کرنل (ر) منصور احمد طارق، چوہدری نصر اللہ خان
0300-4155689, 0300-8420143
سٹینڈرڈ بلڈرز ڈیفنس لاہور
042-35821426,35803602,35923961

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-36306163,36368130Fax:042-36368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
Cell:0322-4607400

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

دلہن جیولرز
042-36625923
0332-4595317
طالب دعا قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk, Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

ہر علاج ناکام ہو تو بفضل اللہ تعالیٰ
HOLISMOPATHY
سے شفاء ممکن ہے۔ علاج/تعلیم کیلئے
بانی ہومیو ڈاکٹر سجاد
0334-6372030
047-6214226

البشیرز اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چنیوٹ 047-6214510- 049-4423173

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
موٹاپے اور چھوٹے قد کا علاج
عطیہ ہومیو میڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
نصیر آباد رحمٰن ربوہ: 0308-7966197

سونے اور چاندی کے دلکش زیورات کا مرکز
GM
میاں غلام مصطفیٰ جیولرز
میرک ضلع اوکاڑہ 044-2003444-2689125
طالب دعا
میاں غلام صابر
0345-7513444
0300-6950025

Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern®
Study In
Canada, Australia, New Zealand, UK & USA
Students may attend our IELTS classes with 30% discount
EC Education Concern
Education Concern®
67-C, Faisal Town
Lahore
042-35177124/03028411770
Www.educationconcern.com/ info@educationconcern.com
پاکستان کے ہر شہر کے students رابطہ کر سکتے ہیں۔
Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern®

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکرو ویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس
گولبازار ربوہ
047-6214458

KOHINOOR
STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Al
Tel:37630055-37650490-91 Fax:3763008
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

نیشنل الیکٹرونکس
ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس
1۔ لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور
042-37223228
37357309
0301-4020572
طالب دعا: منصور احمد شیخ

ربوہ میں طلوع و غروب 10۔ نومبر

طلوع فجر	5:04
طلوع آفتاب	6:30
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:14

❖ اکسیر بلڈ پریشر ❖
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

VOLTA-OSAKA PHOENIX EXIDEX TOKYO FB AGS MILLT
دیسی بیٹریاں 6 ماہ کی گارنٹی کے ساتھ تیار کی جاتی ہیں
مین ڈیلر
مرحبا بیٹری سنٹر
ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: حفیظ احمد 0333-6710869
عابد محمود 0333-6704603

PTCL-V فرنچائز
EVO,Brodband,Vfone ہر وقت ہر جگہ
MTA دوران سفر یا گھر میں تیز ترین EVO انٹرنیٹ
Vfone موبائل میں بھی دستیاب ہے۔
تحسین ٹیلی کام حافظ آباد روڈ پنڈی بھٹیاں
میاں طارق محمود بھٹی آفس 0547-531201,2
حافظ اعجاز احمد بھٹی 0300-7627313,0547415755

wallstreet
EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram INSTANT CASH SpeedRemit CHOICE
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213385 Fax: 047-6213384

FR-10